Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۱۶ رفتح ۱۳۲۷ھ | ۱۴ر صفر ۱۳۶۸ھ | ۱۶ر دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ ر ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت سر درد اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی بدستور علیل ہیں۔ احباب درد دل سے دعا فرمادیں۔

مکانوں کے کرایوں کی معافی یا تخفیف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

حکومت کی پالیسی کے متعلق کسٹوڈین کی تصریحات

لاہور ۱۵ر دسمبر۔ مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی جائدادوں کے کسٹوڈین مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمان نے آج مقامی اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مکانوں کے کرائے مشترکہ ریفیوجی کونسل کے فیصلے کے مطابق پہلے کی کارپوریشن کے مقررکردہ کرایوں سے ۳۰ فیصدی کم لگائے گئے ہیں۔ اب چونکہ ہمیں اس میں سے غیر مسلموں سے پاکستانی مسلمانوں کی واجب الادا رقوم کے علاوہ حکومت کے مطالبات بھی پورے کرنے ہیں۔ لہٰذا ان کی معافی یا مزید تخفیف کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ رحمان صاحب نے بتایا کہ مسلمانوں کی رقوم کے علاوہ حکومت کو غیر مسلموں سے ۲۷ لاکھ روپے (شہری غیر منقولہ جائداد کے ٹیکس) اور بیس لاکھ روپے جنرل سیلز ٹیکس کی رقم واجب الوصول ہے۔ مکانوں کے ٹیکس کے سلسلے میں لاہور کارپوریشن کی ۱۷ لاکھ روپے کی رقم ابھی اُن سے وصول کرنے والی ہے محکمہ انکم ٹیکس، میونسپل بورڈز اور ڈسٹرکٹ بورڈز کے مطالبات ان رقوم کے علاوہ ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ان لوگوں کو جو محض سفید پوش ہیں۔ اور اُدھر صرف جائدادوں کی آمدنی کھا رہے تھے۔ انہیں بھی اس طرف کی آمدنی کے برابر جو وظیفے دئے جا رہے ہیں۔ وہ بھی کرایوں ہی سے وصول شدہ رقم میں سے دئے جائینگے۔

س:۔ ایسے کل لوگ کتنے ہیں۔ اور کتنی رقم دی جاچکی ہے۔

جواب:۔ اس وقت تک پانچہزار مہاجروں کو ۳۰ لاکھ کے وظائف دئے جاچکے ہیں۔ اور ابھی دو ہزار درخواستیں تشنۂ تکمیل پڑی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اب حکومت نے اپنے فیصلے میں مزید لچک پیدا کر دی ہے۔ جو پنشن یافتہ یا کم آمدنی کے لوگ جن کا یہاں گزارہ نہیں ہوتا۔ اُن کیلئے بھی وظائف کی گنجائش پیدا کر دی گئی ہے۔

کسٹوڈین صاحب نے بتایا مہاجرین نے اگر غیر مسلموں .... کے جو بجلی اور پانی کے بقایا بل ادا کئے ہیں۔ وہ بھی انہی کرایوں سے وضع کئے جائینگے عام مرمت کیلئے سالانہ کرایہ کا دس فیصدی دیا جائے گا۔ خاص مرمت کا تخمینہ کرایہ دار کو دینا پڑے گا۔ جس کی تصدیق ہمارا انجینئر موقع پر جا کر کیا کرے گا۔ پھر خاص مرمت کا تخمینہ بھی اس کرائے میں وضع ہو جایا کرے گا۔

آخر میں آپ نے بتایا کہ کرایوں کی ادائیگی میں سہولت کے لئے ہم نے اتنی گنجائش رکھی ہے۔ کہ ہر ماہ ایک ماہ گذشتہ کا کرایہ ملا کر یعنی ہر ماہ دو مہینوں کا کرایہ ادا کیا جائے۔

ایک سوال کے جواب میں کسٹوڈین صاحب نے بتایا دوسرے ضلعوں میں کرائے ٹیکسیشن کے محکمے ٹیکسوں کے مطابق لگا رہے ہیں اور دیہات میں پنچائتیں بنا دی گئی ہیں جو معمولی کرائے وصول کر کے انہیں مکانوں کی مرمت پر ہی لگا دیا کریگی (نامہ نگار خصوصی)

اگر ہندوستان نے جارحانہ کاروائی ترک نہ کی تو افغان میدان میں کود پڑینگے (مُلا صاحب شور بازار)

کراچی ۱۵ر دسمبر۔ افغانستان کے مُلّا صاحب شور بازار پاکستان میل کے ذریعہ آج کراچی پہنچے۔ سٹیشن پر آپ کا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ قومی لیڈر اور اعلیٰ سرکاری افسر سٹیشن پر موجود تھے راستہ میں آپ کی زیارت کے لئے ہر سٹیشن پر کثرت سے لوگ پہنچے ہوئے تھے۔ کئی سٹیشنوں پر تقریر کرتے ہوئے ...... اسلامی اتحاد پر زور دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس وقت اسلامی ممالک کا متحدہ محاذ بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اوکاڑہ ریلوے سٹیشن پر کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کشمیر پاکستان کا ضروری حصہ ہے۔ اگر ہندوستان نے کشمیر میں اپنی جارحانہ کاروائی ترک نہ کی تو وہ وقت دور نہیں۔ جب افغان مظلوم کشمیریوں کی امداد کے لئے میدان میں کود پڑینگے۔

بین المملکتی کانفرنس اہم فیصلے کرنے میں کامیاب ہو گئی

نئی دہلی ۱۵ر دسمبر۔ بین المملکتی کانفرنس میں بہت سے متنازعہ فیہ امور پر فیصلہ ہو گیا ہے۔ بعض کمیٹیوں کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا ہے جو سرحدی جھگڑوں، تبادلہ جائداد و سامان اسلحہ اور گاڑیوں کا تبادلہ، دونوں ملکوں میں تجارت اور سفر کی آسانیاں پیدا کرنے کا کام کرینگے۔ اسکے علاوہ ایک کمیٹی نشریات اور مطبوعات کی نگرانی کیلئے بھی مقرر کی گئی ہے جو ان دونوں ملکوں میں نفرت آمیز اور غلط پروپیگنڈا کی روک تھام کریگی جن امور کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔ ان کیلئے ۱۰ر جنوری کو بین المملکتی کانفرنس کا ایک اور اجلاس کراچی میں ہوگا

بلجیئم اور ایران کے وفود کی آمد

کراچی ۱۵ر دسمبر۔ آج کراچی میں دو ملکوں کے وفد وارد ہوئے۔ ایک وفد ایران کا تھا۔ جو شہزادی اشرف پہلوی۔ شاہزادی فاطمہ پہلوی اور مسٹر شفیق ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل سول ایوی ایشن ایران پر مشتمل تھا۔ یہ وفد دہلی سے ہو کر آیا ہے۔ اور پاکستان سے فضائی تعلقات پیدا کرنے کے متعلق گفت و شنید کریگا۔ دوسرا وفد بلجیئم سے آیا ہے۔ جو ۲۳ ممبروں پر مشتمل ہے۔ وفد کا مقصد بلجیئم اور پاکستان کے درمیان تجارتی رابطہ قائم کرنا اور پاکستان کی صنعت کو فروغ دینا ہے۔ وہ ہفتے تک قیام کرے گا۔ اور پاکستان کے تمام بڑے بڑے شہروں کا دورہ کرے گا۔

یہ وفد بمبئی سے ہو کر آیا ہے۔

لداخ میں مارشل لاء کا نفاذ

تراڑکھل ۱۵ر دسمبر۔ ہندوستانی فوج نے لداخ کے مقبوضہ علاقہ میں مارشل لاء جاری کر دیا ہے اور عوام کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ آزاد فوج کی چوکیوں کا راستہ دکھائیں۔

لنکا کی درخواست مسترد ہو گئی

پیرس ۱۵ر دسمبر آج سلامتی کونسل نے لنکا اور اسرائیل کی درخواستوں پر غور کیا۔ روس نے لنکا کی رکنیت پر اعتراض کیا۔ مگر امریکہ نے پُرزور حمایت کی۔

رائے شماری پر سات ممالک نے حق میں اور دو نے خلاف ووٹ دیئے بالآخر روس نے حق تردید استعمال کرکے لنکا کی درخواست کو ایجنڈا میں شامل کرنے سے روک دیا

پاکستان میں ضرورت سے زیادہ اناج پیدا ہوتا ہے

لنڈن ۱۵ر دسمبر۔ پاکستان کے محکمہ خوراک کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر اسحاق سیٹھ نے آج لنڈن میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگلے دس سالوں میں پاکستان میں ایک کروڑ ۲۰ لاکھ سے ایک کروڑ ۵۰ لاکھ ایکڑ زمین کاشت کی جائے گی۔ اس کیلئے کچھ مزید پروجیکٹس کو زیر کاشت لانے کی سکیم پر عمل کیا جا رہا ہے آپ نے کہا عام حالت میں پاکستان میں ضرورت سے زیادہ اناج پیدا ہوتا ہے لیکن اس وقت پناہ گزینوں کی آمد کی وجہ سے گھریلو ضروریات بہت بڑھ گئی ہیں۔

مجلس قانون ساز کیطرف سے قائداعظم کو خراج عقیدت

کراچی ۱۵ر دسمبر آج پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس مجلس قانون ساز کی حیثیت میں منعقد ہوا۔ اور بابائے ملت کو خراج عقیدت اور اس صدمۂ عظیمہ پر اظہار تاسف کرنے کے بعد بغیر کسی کاروائی کے کل پر ملتوی ہو گیا۔ اجلاس کے شروع ہونے پر سارا ایوان فاتحہ خوانی کے لئے دو منٹ کے لئے کھڑا ہو گیا۔ کل تیسرے پہر اجلاس ہوگا

بین المملکتی کانفرنس سے مراجعت

کراچی ۱۵ر دسمبر بین المملکتی کانفرنس میں شریک ہونیوالا پاکستانی وفد جسکی قیادت فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد کر رہے تھے آج واپس پہنچ گیا۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

جماعت سکندرآباد دکن و جماعت پشاور کے وعدے

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریک جدید کے دفتر اول کے سپاہیوں کے بارے میں فرما چکے ہیں کہ "دس فروری ان وعدوں کی آخری میعاد ہے۔ لیکن پسندیدہ یہی ہوگا۔ دسمبر کے خاتمہ سے پہلے پہلے وعدے آجائیں"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں جماعت سکندرآباد دکن کے سکرٹری مال تحریک جدید سیٹھ یوسف احمد اللہ دین ابن حضرت عبداللہ الہ دین صاحب نے اپنی جماعت کی مکمل فہرست حضور کے پیش کر دی۔ جس میں دفتر اول کے پندرھویں سال کے وعدے ۸۷۵۰/۶/- اور دفتر دوم کے سال پنجم ۳۰۴/۱۲/- ہیں اور تحریک جدید میں سکندرآباد دکن سے ہر ایک دوست کا وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہے۔ سیکرٹری صاحب نے لکھا ہے کہ وعدوں کی یہ رقم ۹۱۵۴/۳/- روپے انشاء اللہ جلد ادا کر دی جائے گی۔ احباب کرام سکندرآباد دکن اپنے وعدے ابتدائے سال یعنی ۳۱ مارچ تک ہی ادا فرماتے رہے ہیں۔ امید ہے کہ اس سال میں بھی حسب معمول ۳۱ مارچ تک ادا ہو جائے گا۔

جماعت پشاور سے پہلی قسط ۵۰۴/۹ کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش ہوئی ہے۔ سکرٹری صاحب مرزا عبدالمجید صاحب نے لکھا ہے کہ عنقریب دوسری و تیسری قسط ارسال ہوگی۔ اور ان کی کوشش ہے کہ جماعت پشاور جو شہری جماعتوں میں سے بڑی جماعت ہے۔ اس کا وعدہ ۳۱ دسمبر تک حضور کے مکمل پیش ہو جائے۔

ہر پاکستان کی جماعت کو اور براہ راست وعدہ کرنے والے دوستوں اور پاکستان سے باہر کی جماعتوں کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کے وعدوں کی مکمل فہرست ۳۱ دسمبر تک حضور کے پیش ہو جائے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

خدمت دین فضل الٰہی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو۔ اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو۔ تو وہ ایک اور قوم پیدا کر دے گا۔ کہ جو اس کی خدمت بجا لاوے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے .... میں بار بار تمہیں کہتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر اس کا یہ فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے۔"

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں نظارت بیت المال کے ماتحت چند ایک آسامیاں کلرکوں کی خالی ہیں۔ جن کے پُر کرنے کے لئے موزوں احمدی امیدواران کی ضرورت ہے۔ پس ایسے نوجوان جو خدا تعالیٰ کے فضل کے مورد بننا چاہتے ہیں۔ اپنی درخواستیں ۲۰/۱۲ تک مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے بھجوائیں۔

امیدوار میٹرک یا مولوی فاضل ہو۔ اس سے کم قابلیت کا بھی درخواست دے سکتا ہے تنخواہ ۵۰-۲-۳۰ کے گریڈ ہیں۔ ۳۰/- روپے اس کے علاوہ ۱۴/- روپے مہنگائی الاؤنس اور لاہور الاؤنس ۷/- روپے سے ۲۰/۱/- روپے تک مطابق قواعد ملے گا۔ ایک سال کے بعد کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں مستقل کر دیا جائے گا۔ (نظارت بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

۱۔ سید عبدالقیوم صاحب جو محلہ دارالفضل میں رہتے تھے اور آجکل غالباً سنت نگر لاہور میں مقیم ہیں کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ وہ خود یا ان کے کوئی دوست مجھے ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔ (محمد خاں ہیڈ کانسٹیبل تھانہ کنجاہ ضلع گجرات)

۲۔ مجھے مندرجہ ذیل احباب کے پتے مطلوب ہیں:۔

محمد احمد و محمود احمد ابن محمد اسماعیل صاحب کاٹھگڑھی حال منٹگمری۔

فائنگ بلینر محمد یوسف صاحب ۵۰۵ A.P.F ٹریننگ سنٹر پی اے ایف ماڑی پور ڈپو بٹالین کراچی

خاکسار بشیر احمد متعلم کمرشل پینٹنگ کلاس میو سکول آف آرٹس لاہور

چوبیس ہزار ٹن روسی گندم مغربی پنجاب آرہی ہے

کھانڈ کی موجودہ قلت بہت جلد دور ہو جائیگی

کراچی ۱۵ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے اسٹار سے ایک انٹرویو میں اسبات کا انکشاف کیا ہے کہ حال ہی میں روس سے جو گندم درآمد کیا گیا ہے۔ اس سے بھری ہوئی دو گاڑیاں ۱۲۰۰ ٹن فی گاڑی، مغربی پنجاب کے لئے بھیجدی گئی ہیں۔ ان سے صوبہ کی ۶۰ ہزار ٹن غلہ کی مانگ جزوی طور پر پوری ہو جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مزید ۲۴۰۰ سو ٹن گیہوں لے کر دو اور گاڑیاں جلد ہی روانہ ہوں گی۔

وزیر موصوف نے بیان کیا کہ سر دلفرڈ گرگس۔ جو ملتان کے قریب ہوائی جہاز کے حالیہ حادثہ میں فوت ہو گئے، اس کمی کے اسباب معلوم کرنے کے لئے لاہور جا رہے تھے۔ کیونکہ یہ کمی پیشتر کے ۵۰ ہزار ٹن فاضل غلہ کے اندازہ کے بالکل بر خلاف تھی۔

وزیر خوراک نے مزید کہا کہ "مجھے امید ہے کہ لوگ یہ سمجھ لیں گے کہ غلہ جمع کر کے وہ ملک اور قوم کے خلاف شدید جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے مجھے یقین دلایا ہے کہ اگر ذخیرہ بازوں نے اپنے ذخیرے نہ نکالے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ علاوہ ازیں میں جو غلہ مغربی پنجاب فاقہ کش لوگوں کو بچانے کے لئے روانہ کروں گا۔ اس سے ان ذخیرہ بازوں کو بہت مالی نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ اگر ذخیرہ بازی جاری رہی اور صوبائی حکومت غلہ حاصل کرنے کی اسکیم میں ناکام رہی۔ تو مرکز کو ۶۰ ہزار ٹن غلہ مغربی پنجاب کے لئے روانہ کرنا پڑے گا"

آپ نے کہا۔ مجھے یقین ہے کہ آئندہ ماہ مئی میں فصل ربیع غیر معمولی طور پر عمدہ ہوگی۔ بشرطیکہ حالات مناسب رہے اور کوئی مصیبت نہ آپڑی۔

چینی کی حالت کے متعلق انہوں نے کہا کہ "اس ماہ کے اختتام تک چینی پہنچ جانے کے بعد موجودہ قلت دور ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد کوئی تکلیف نہیں ہوگی کیونکہ آئندہ باقاعدہ طور پر چینی منگانے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ (اسٹار)

راشن کی تخفیف ختم ہو جائیگی

کراچی ۱۵ دسمبر۔ مرکزی غذائی وزارت دارالحکومت میں راشن کی مقدار کو بحال کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ جلدی ہی اس کے حق میں فیصلہ ہو جائے گا۔ یاد ہو گا کہ سندھ کے حالیہ سیلاب کے بعد حکام نے غلہ کے راشن میں تخفیف کر دی تھی۔

وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار کے حالیہ دورہ سرحد کے نتیجہ میں پشاور میں تخفیف شدہ راشن کی مقدار کو بڑھا کر ۸ چھٹانک کر دیا گیا تھا۔ (اسٹار)

"عراق میں اپنے شمالی ہمسایہ کے خلاف جارحانہ جنگی سرگرمیاں" کرنے کی تجویز کر رہا ہے۔

روس اور ایران کے درمیان مستقبل قریب ہی میں تعلقات منقطع ہو جانے کا امکان نہیں ہے۔ لیکن روس اور ایران کی سرحد پر صورت حال بہت خراب ہے۔

سرحد کے دونوں جانب سیاسی چالبازیوں کی پالیسی پر عمل ہو رہا ہے۔ لیکن ایرانی لیڈر عام طور سے اپنے ملک کی سیاسی صورت حال کے متعلق پرسکون ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ صورت حال کا نازک ہو جانا ناگزیر نہیں ہے (اسٹار)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ (مینیجر)

نئے ایرانی وزیر اعظم روسی دباؤ کا مقابلہ کرینگے

نیویارک ۱۵ دسمبر۔ ایران میں امریکی اثر میں اضافہ کے زیر عنوان "کرسچین سائنس مانیٹر" رقمطراز ہے کہ طہران میں حکومت کی حالیہ تبدیلیوں سے پیٹرول کے لحاظ سے اس دولتمند ملک کی مغربی ملکوں کی جانب پالیسی میں زیادہ تبدیلی واقع ہونے کی توقع نہیں ہے یہ ظاہر کرنے کے بعد کہ ایران میں امریکی اثر بڑھ رہا ہے۔ ایران کی جدید فوجوں کو امریکی افسر تربیت دے رہے ہیں اور امریکی سرمایہ سے ترقی دینے کے تجربہ سے امریکی انجینئر ملک کی اقتصادی دولت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ "کرسچین سائنس مانیٹر" نے نئے وزیر اعظم محمد مراغی ساعد کو ایک ممتاز اور تجربہ کار سیاستدان بتایا ہے

اخبار مذکور مزید رقمطراز ہے کہ "یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ نئے وزیر اعظم نے روسی دباؤ کی مقاومت کرنے کے عزم میں کسی قسم کی کمی کر دی ہے۔ روس کا یہ دباؤ اب ڈپلومیٹک محاذ پر پڑ رہا ہے۔ حالیہ اطلاعات مظہر ہیں کہ روسی سفیر آیوان دی سادچیکوف نے ایران پر روس کے خلاف معاندانہ رویہ اختیار کرنے کا الزام لگایا ہے۔

"ماسکو نے بھی یہ الزام لگایا ہے کہ نہ صرف امریکی اثر کی وجہ سے ایران کے شمالی صوبوں میں روس کو حاصل شدہ پیٹرول کی مراعات منسوخ کر دی گئیں۔ بلکہ امریکی فوجیں مشق کے زیر کنٹرول

روزنامہ الفضل

۱۶ دسمبر ۱۹۴۸ء

جماعت

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ کوئی بھی کام ہو قومی ملکی یا دینی اس کی تکمیل کے لئے انفرادی کوششوں میں وہ اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ وہ کامیابی حاصل ہوتی ہے جو اجتماعی کوششوں سے حاصل ہوسکتی ہے۔ پنجابی میں ایک ضرب المثل ہے کہ ایک ایک اور دو گیارہ جس کا مطلب یہی ہے کہ ایک آدمی اگر اکیلا کوئی کام کرے۔ اور اس کام کو اگر دو آدمی مل کر کریں۔ تو ان کی کامیابی میں ایک اور گیارہ کی نسبت ہوگی۔ گیارہ کا عدد محض زیادتی کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح پنجابی میں ایک اور بھی مثال ہے کہ چار میں پانچواں پرمیشر یعنی جہاں چار آدمی کسی کام میں مصروف ہوتے ہیں۔ وہاں ان کے ساتھ پانچواں اللہ تعالےٰ ہوتا ہے۔ اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے۔ کہ جب چار آدمی مل کر کام کرتے ہیں تو اللہ تعالےٰ اس کام میں برکت ڈال دیتا ہے۔ اور کام کی تکمیل کا امکان بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ بخیر وخوبی سرانجام پاتا ہے۔

یہ ایک قانون قدرت ہے اور ہر کام میں اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ دنیا کے معمولی کاموں ہی کو لیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ جب چند آدمی مل کر کوئی کام کرنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ تو وہ اکثر کامیاب ہوتے ہیں۔ اسی کو دوسرے لفظوں میں اتفاق کہا گیا ہے۔ اور اتفاق کی برکتیں سب جانتے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جب کوئی ملکی قومی یا دینی تحریک شروع ہوتی ہے۔ تو اس کا خیال شاید پہلے ایک شخص کے دل میں پیدا ہوتا ہے لیکن اگر وہ شخص اپنی تحریک کو تنہا ہی چلانے کی کوشش کرے۔ اور ساتھ دوسرے ساتھی نہ بنائے۔ جو اس کے ساتھ ملکر اس تحریک کو دنیا میں پھیلائیں۔ اور ایک نظام کے ماتحت سب کام نہ کریں۔ بلکہ ہر ایک جو اس تحریک کا قائل ہو الگ الگ کام کرتا رہے۔ تو گو اس کا کچھ نہ کچھ فائدہ تو ضرور ہوگا۔ لیکن اس طرح اول تو حقیقی کامیابی ہونا مشکل ہے۔ اور اگر کامیابی ہوگی بھی تو بہت مدت کے بعد جاکر ہوسکتی ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ فرض کیجئے۔ کہ ایک بڑا پتھر اٹھاکر دیوار پر رکھنا ہے۔ اسکو ایک آدمی نہیں اٹھاسکتا بلکہ دس آدمی اٹھاسکتے ہیں۔ اگر دس آدمی بیک وقت ایک نظام مقرر کرکے وہ پتھر اٹھائینگے۔ تو یقیناً وہ اسکو دیوار پر رکھنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن وہ الگ الگ خواہ کتنا بھی زور صرف کریں کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔ ایک آدمی زور لگائیگا اور ہٹ جائے گا۔ پھر دوسرا آگے بڑھ کر زور لگائے گا۔ اور ہٹ جائے گا۔ اس طرح دس تو کیا ہزاروں آدمی بھی اپنی اپنی طاقت انفرادی طور پر خرچ کریں۔ تو پھر بھی وہ بھاری پتھر دیوار پر نہیں رکھا جاسکے گا۔ اور سب کی کوششیں رائگاں جائینگی

یہ ایک بہت واضح قانون قدرت ہے۔ اور انسان جو ایک تمدنی اور معاشری فطرت لے کر آیا ہے۔ اس کے تمام بڑے بڑے کام اسی عظیم الشان قانون کی وجہ سے سرانجام پاتے ہیں آج تک انسان نے جتنی تمدنی اور معاشری ترقی کی ہے۔ وہ سب اسی قانون کی مرہون منت ہے۔ اس کی مادی دماغی اور روحانی ارتقا جو اب تک ہوا ہے۔ زیادہ تر جماعتی اور اجتماعی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اس کی تعلیم وتربیت اس کی ایجاد و اختراع کی نشوونما انفرادی تگ و دو نہیں بلکہ اداروں اور انجمنوں اور مجالس ہی کے ذریعہ ہوئی ہے۔ اگر انسان اپنی اپنی جگہ بغیر دوسروں کی اعانت کے الگ الگ رہ کر کوششیں کرتے رہتے۔ تو یقیناً آج انسان کی یہ حالت نہ ہوتی بلکہ اسکی حالت بھی زیادہ سے زیادہ ان جانوروں کی طرح ہوتی جو گروہوں میں رہتے ہیں۔ لیکن جس سطح پر دنیا کی ابتدا میں تھے۔ اسی سطح پر اب بھی قائم ہیں۔ اور ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھ سکے۔

انسان کی طرح بے شک دوسرے کئی قسم کے جانور بھی مل جل کر رہتے ہیں۔ اور گروہوں میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ لیکن وہ اس لئے کوئی ترقی نہیں کرتے۔ کہ وہ کوئی ارادۃً جماعت بناکر اور باہم مشورہ کرکے کام نہیں کرتے۔ بلکہ باوجودیکہ وہ گروہ بناکر رہتے ہیں۔ پھر بھی ان کی جدوجہد محض انفرادی ہوتی ہے۔ کیونکہ ان میں باہم مشورہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ اگرچہ اس لحاظ سے کہ وہ جماعتی زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی فطرت کے مطابق اور حیثیت کے مطابق بڑے بڑے کام سرانجام دیتے ہیں۔ جو وہ الگ الگ رہ کر سرانجام نہیں دے سکتے تھے۔ لیکن انسان چونکہ ترقی کرنے کی صلاحیت رکھتا اور اپنے ذاتی تجربہ سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس لئے اس کی جماعتی جدوجہد حیوانات کی جدوجہد سے بدرجہا بہتر نتائج پیدا کرتا ہے۔

یہ قانون اللہ تعالےٰ نے ہی بنایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اس کی افادیت کو کوئی نہیں سمجھتا یہی وجہ ہے کہ اسکے فرستادہ انبیاء علیہم السلام جو اس کا پیغام لے کر آتے ہیں جماعت کے نظام پر بہت زور دیتے ہیں۔ وہ اپنے ماننے والوں اور پیروؤں کو ایک سلک میں پرونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی میں ایسے اصول بناتے ہیں۔ جو ان کو باہم پیوست کردیں۔ وہ ان میں امداد باہمی کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ ان کو اخوت کی تلقین کرتے ہیں۔ اور ایک ٹھوس دیوار کی طرح زندگی بسر کرنے اور ایک نظام کے ماتحت اشاعت دین کی مہم جاری کرنے اور ایک مرکز کے گرد رہ کر جدوجہد کرنے کے لئے انتظام فرماتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیان مرصوص

یعنی اللہ تعالےٰ ان کو پسند کرتا ہے۔ جو اس کی راہ میں ایک تنظیم بناکر جدوجہد کرتے ہیں۔ گویا کہ وہ ایک سیسہ کی دیوار ہیں۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دین کا کام بھی اسی وقت صحیح طور پر سرانجام پاسکتا ہے۔ جبکہ ایک جماعت خاص نظام اور خاص مرکز کے ماتحت کام کرے۔ محض انفرادی طور پر اشاعت دین اور تبلیغ ہدایت کا کام کرنے سے وہ عظیم مقاصد حاصل نہیں ہوسکتے۔ جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے حکم کے ساتھ وابستہ ہیں۔

پہلے مسلمان اسی لئے جلد کامیاب ہوگئے تھے کہ ان میں جماعتی پیوستگی بہت تھی۔ اور باوجود باہمی فروعی تنازعات کے قومی اور ملی معاملات میں ان کا اشتراک عمل غیر متزلزل تھا۔ جب قیصر نے حضرت علی رضؓ اور حضرت معاویہ رضؓ کے جھگڑے سے فائدہ اٹھانے کے لئے حضرت معاویہ کو حضرت علی رضؓ کے خلاف مل کر یورش کا مشورہ دیا۔ تو حضرت معاویہؓ نے کتنا اچھا جواب دیا۔ کہ اگر حضرت علی رضؓ کے خلاف تم نے کوئی ارادہ کیا۔ تو پہلا شخص جو علیؓ کی طرف سے تمہارا مقابلہ کرنے کو نکلے گا وہ معاویہ ہوگا۔

جب تک مسلمانوں میں یہ روح قائم رہی تمام دنیا ان سے لرزاں تھی مگر آخر یہ اجتماعی روح مر گئی۔ اور مسلمانوں کا جماعتی شیرازہ منتشر ہوگیا تو وہ دنیاوی لحاظ سے بھی کمزور ہو گئے۔ آجکل مسلمانوں کی یہ حالت ہوگئی ہے۔ کہ ان میں باہم کوئی جماعتی سلسلہ قائم نہیں ہے۔ اور ان کو ایک جماعت نہیں کہا جاسکتا۔ اس لئے اشاعت اسلام کا کام بھی رک گیا ہے۔

خدا کے فضل سے اس وقت صرف ایک جماعت ایسی ہے جو پورے نظام اور مرکزیت کے ساتھ اس وقت اشاعت اسلام کا کام کررہی ہے۔ اور وہ جماعت احمدیہ ہے۔ باوجودیکہ وہ ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہے۔ لیکن اپنی ابتدا سے لے کر آج تک اس نے جو کام کیا ہے۔ وہ اپنوں اور غیروں کی نظروں میں چھوٹا نہیں۔ اور سب سے خراج تحسین وصول کرچکا ہے۔ اس کی کامیابی کی وجہ یہی ہے۔ کہ وہ ایک نظام کے ساتھ کام کررہی ہے۔ اور ان اصولوں کی سختی کے ساتھ پابند ہے۔ جو جماعتی نظام کے مؤثر ہونے کے لئے ضروری ہیں کوئی جماعت کامیاب نہیں ہوسکتی۔ جب تک اس کے کچھ اصول وقواعد نہ ہوں۔ جن کی وہ سختی سے پابندی کرے۔ اسلامی جماعت کے بھی خاص قواعد واصول ہیں جنکو لوگ فراموش کر بیٹھے ہیں۔ اب ان کی عملی صورت دیکھ کر ان کو اجنبیہ سمجھنے لگتے ہیں۔

وظائف کے تاخیر سے ملنے کی ایک وجہ

عام طور پر ہمیں یہ شکایت موصول ہوتی ہے۔ کہ وظیفہ خواران نظارت تعلیم کو ان کے وظائف بہت دیر سے ملتے ہیں۔ حالانکہ ہر ماہ کی پہلی یا دوسری تاریخ کو ملنے چاہئیں۔ یہ شکوہ بجا ہے لیکن ہماری گزارش یہ ہے۔ کہ ہمیں ربوہ کے تمام منی آرڈر چنیوٹ سے کرنے پڑتے ہیں۔ اور چنیوٹ کے ڈاکخانے میں منی آرڈروں کی تعداد نہائت قلیل ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ پوسٹ ماسٹر صاحب نے خود مجھ سے کئی مرتبہ کہا ہے۔ کہ تمام منی آرڈر فارم آپ کے دفتر والے لے جاتے ہیں۔ اور ہمارے پاس پبلک کو تقسیم کرنے کے لئے کوئی فارم نہیں بچتا۔ پھر ہر ماہ کی پہلی اور دوسری تاریخوں میں ڈاک کے کام کی اس قدر کثرت ہوتی ہے۔ کہ پوسٹ آفس والے خود گھبرا جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا دقتوں کے پیش نظر نظارت تعلیم احباب سے درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے وظائف کے متعلق انتظار کی زحمت گوارا فرمالیا کریں۔ انشاء اللہ ربوہ میں ڈاک خانہ کھلتے ہی یہ دقتیں دُور ہو جائینگی۔

عبدالسلام اختر نائب ناظر تعلیم وتربیت

احمدی مبلغین کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک تبلیغ اسلام

قلب یورپ میں ضیاء اسلام کی کرنیں

احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ کی رپورٹ ماہ نومبر ۱۹۴۸ء

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگان دشت و خار

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے مجاہد سوئٹزرلینڈ

(۱)

ہندوستان کے مسلمانوں کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعثت کا اعلان کیا۔ اور اسلام کو دنیا بھر میں پھیلانے کے عزم کا اظہار فرمایا۔ شروع شروع میں تو بھلا مخالف مسلمان کہہ سکتے تھے کہ یہ سلسلہ خدائی نہیں ہے لیکن اب جبکہ وہ باتیں پوری ہو رہی ہیں۔ جو خدا کے نام پر بطور پیشگوئی بیان کی گئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام کفر و ظلمت کے گہوارہ اور شرک و انسان پرستی کی آماجگاہ یعنی مغربی ممالک میں ڈنکے کی چوٹ سے پہنچایا جا رہا ہے۔ اب ان مسلمان کہلانے والوں کے پاس کیا عذر باقی رہ گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت کا۔ اور کونسی روک ہے حضور کو قبول کرنے کی راہ میں۔ یقیناً گزشتہ ساٹھ سالہ عرصہ ایک مسلسل شہادت ہے حضور کی صداقت کی اور اس زمانہ میں احمدیت کی ترقی علامت ہے اس امر کی کہ اب اسلام کی فتح احمدیت کے ہاتھوں ہی ہوگی۔ اس سلسلہ میں سوئٹزرلینڈ میں کی جانے والی حقیر مساعی کا ایک پہلو ملاحظہ فرمایئے۔

بارہویں تبلیغی میٹنگ

لوگوں کو اس سوال کا جواب بہم پہنچانے کے لئے کہ اسلام کی وہ کونسی خوبیاں ہیں جو عیسائیت سے ممتاز کرتی ہیں۔ اور جن کی دنیا کو فی الواقعہ ضرورت ہے۔ ایک تبلیغی میٹنگ مورخہ ۹ نومبر کو منعقد کی گئی۔ حاضری بفضل خدا بہت امید افزا تھی۔ خاکسار نے تقریر میں بتایا کہ اسلام خدا کا کیا تصور پیش کرتا ہے۔ نیز بندہ اور خدا کے درمیان تعلق کے قیام میں اسلامی عبادات کیونکر ممد ہیں۔ گناہوں کا فلسفہ اور ان کی معافی جزا سزا اسلام میں اخلاقی معاشرتی اور مجلسی مسائل کا حل عورت کا درجہ۔ اکل و شرب کے بارہ میں احکامات کی حکمت۔ بین الاقوامی مسائل میں راہ نمائی۔ جنگ کے قوانین۔ غلامی وغیرہ امور بیان کئے۔ آخر میں اسلام کا اقتصادی نظام پیش کر کے بتایا کہ دنیا کی بہت سی مشکلات کا حل محض اس نظام میں پایا جاتا ہے۔ تقریر بوجہ تنوع الامور لینے کے کسی قدر لمبی ہوگئی۔ تاہم حاضرین نے نہائت توجہ اور دلچسپی سے سوا گھنٹہ تک اسلام کی خوبیوں کو کان دھر کر سنا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ ایک سوال یہ ہوا کہ اسلام میں مذہب اور حکومت کا کیا تعلق بیان کیا گیا ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ مذہب سے مراد ان ممالک میں عیسائیت ہے۔ اور عیسائیت انسانی زندگی کی مختلف شعبوں پر حاوی کوئی جامع تعلیم پیش نہیں کرتی۔ اس لئے مجبوراً حکومت کو مذہب سے علیحدہ کرنا پڑا ہے۔ اس کے برعکس اسلام میں حکومت و رعایا دونوں کے لئے ایک مکمل ہدائت نامہ پایا جاتا ہے۔ اس لئے اسلامی حکومت بھی ان تمام قوانین کی پابند ہوگی۔ جو مذہب اسلام نے پیش کئے ہیں۔

اسلامی رواداری پر سوال ہوا۔ ایک سوال تعدد ازدواج پر ہوا۔ ایک سوال یہ ہوا کہ اسلام جنگ کو (یعنی دفاعی جنگ کو بھی) ناجائز کیوں قرار نہیں دیتا۔ ان سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ ایک خاتون نے پوچھا کہ مسلمان حضرت عیسےٰ کو مانتے ہیں۔ کیا حضرت عیسےٰ منجی نہ تھے؟ خاکسار نے کہا کہ ہر نبی لوگوں کو نجات کا راستہ دکھلانے آتا ہے۔ اور حضرت عیسےٰ بھی ایک نبی تھے۔ اسلام میں خدا کے تصور کے سلسلہ میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے اقتباسات کا ترجمہ کیا تھا۔ ایک شخص نے ان کی نقل چاہی جو اسے دے دی گئی۔ اجلاس کے بعد بھی لوگ دیر تک موجود رہے اور انفرادی گفتگو کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ تبر مسیح کے اعلان پر مشتمل ٹریکٹ بھی حاضرین میں تقسیم کئے گئے۔

تیرھویں تبلیغی میٹنگ

اپنے محدود ذرائع اور کام کی اہمیت کے پیش نظر پبلک اجلاس کے ذریعہ تبلیغ ایک نہائت مفید طریق ثابت ہوا ہے۔ گو اس قسم کی میٹنگوں کے معمولی خرچ کو برداشت کرنے کی طاقت بھی ہمارے مشن میں نہیں۔ تاہم کوشش کی جاتی ہے کہ جہاں تک بن پڑے وقتاً فوقتاً اس طریق تبلیغ سے فائدہ اٹھایا جائے۔ چنانچہ اس ماہ ایک تبلیغی میٹنگ کا پھر انتظام کیا گیا۔ مورخہ ۳۰ نومبر کو خاکسار نے حاضرین کے سامنے "مصلح موعود" والی پیشگوئی کو بیان کیا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات میں بیان شدہ علامات کو ثابت کیا۔ اس ملک میں یہ پہلا اعلان تھا مصلح موعود کے وجود کا۔ خاکسار نے اسے خدا تعالےٰ کے زندہ ہونے اور اسلام کے برحق ہونے کے ثبوت میں پیش کیا۔ اور بتایا کہ کن ناسازگار حالات میں جماعت احمدیہ کے موجودہ امام نے ہماری راہ نمائی کی۔ اور کس طرح حضور نے نہ صرف جماعت کا اندرونی شیرازہ پراگندگی سے محفوظ رکھا۔ بلکہ اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہونچا دیا۔ حضور کے عزم اور بلند ہمتی اور استقلال کی مثال کے طور پر علاوہ دیگر امور کے قادیان کے حالات۔ حضور کا اگست ۱۹۴۷ء کا پیغام۔ ربوہ میں حضور کی تقریر کے اقتباسات اور کوئٹہ میں حضور کے خطبہ جمعہ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ جن کے ایک ایک لفظ سے ثابت ہوتا تھا۔ کہ یہ وجود آسمانی آواز کو دنیا میں پھیلا رہا ہے۔ اور حالات کی کوئی گردش اس کے قدم میں تزلزل کا باعث نہیں بن سکتی۔ حضور کی بعض پیشگوئیوں کو بیان کیا۔ جو اس زمانہ میں بالخصوص جنگ کے ایام میں حیرت انگیز طور پر پوری ہوئیں حضور کے علمی تفوق کے زمینی و آسمانی علوم سے پُر ہونے کی شہادات پیش کیں۔ حاضرین کے لئے یہ سب کچھ نیا تھا۔

تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اس سلسلہ میں انبیاء علیہم السلام اور عوام الناس کی پیشگوئیوں کے فرق کو واضح کیا۔ ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ قرآن کریم انجیل کی نقل نہیں ہے۔ بلکہ انجیل میں درج شدہ مشرکانہ عقائد کا زور کے ساتھ بطلان کرتا ہے۔ نجات کا مفہوم بیان کیا۔ مسیح کے ابن اللہ ہونے پر دلچسپ بحث ہوئی ایک صاحب نے کہا کہ وہ خدا کے بیٹے تھے۔ خاکسار نے کہا اور آپ کیا ہیں جب آپ خدا کو ہمارا باپ کہتے ہیں۔ کہنے لگے کہ وہ تو مسیح کے ذریعہ سے ہیں۔ اصلی بیٹا وہی تھا۔ خاکسار نے کہا اس کا یہ مطلب ہوا کہ مسیح سے پہلے کوئی خدا کا بیٹا نہ تھا کہنے لگا کہ ہاں جب پرانے عہدنامہ سے داؤد کو خدا کا بیٹا قرار دیا جانا دکھایا تو بے بس ہو گیا۔

آخر میں خاکسار نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ اور بتایا کہ منجی منجی کا شور مچایا جا رہا ہے اور یسوع کی محبت کا چرچا ہو رہا ہے۔ لیکن کوئی ہمیں یہ نہیں بتاتا کہ ان باتوں کا مفہوم کیا ہے۔ اول تو مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ دوم۔ آپ قطعاً اپنی مرضی سے صلیب پر نہیں لٹکائے گئے۔ اگر آپ لوگوں کے عقیدہ کے مطابق انہوں نے آپ کے گناہوں کی خاطر جان دی۔ تو اپنی خوشی سے نہیں دی۔ نیز بتایا کہ اسلام آپ لوگوں کو ایک اجنبی مذہب دکھائی دیتا ہے جو صحیح نہیں۔ آج اسلام اس سے زیادہ اجنبی نہیں ہے۔ جتنی اجنبی عیسائیت چند سو سال پہلے آپ لوگوں کے لئے تھی۔ اب خدا نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اسلام ان ممالک میں پھیلے

ان دونوں میٹنگوں کے لئے انفرادی دعوت نامے بھجوائے گئے تھے۔ نیز اخبار میں اعلان بھی کرایا جاتا رہا۔ (باقی)

چھ آنے والا ایئر لیٹر سوئٹزرلینڈ کیلئے کارآمد نہیں

مبلغ سوئٹزرلینڈ کی احباب سے گذارش

باوجود متواتر گذارش کے کہ سوئٹزرلینڈ کے لئے چھ آنے والا ایئر لیٹر کارآمد نہیں ہے بعض احباب ابھی تک کم شرح والے خطوط بھجوا رہے ہیں۔ صرف دسمبر کے پہلے تین دنوں میں ایسا ایئر لیٹرز کو یہاں وصول کرنے کے لئے ساڑھے چار روپیہ جرمانہ ادا کرنا پڑا۔ اس لئے مجبوراً اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ اس گذارش کے بعد جو احباب چھ آنہ والا ایئر لیٹر بھجوائیں گے ان کا خط وصول کرنے کی ذمہ واری مجھ پہ نہ ہوگی۔ غیر ممالک سے خط و کتابت کرتے وقت صحیح معلومات ڈاکخانہ سے حاصل کرنی چاہئیں۔

خاکسار ناصر احمد مبلغ سوئٹزرلینڈ

نادہندگان چندہ اور عہدہ داران کا فرض

گزشتہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر سب کمیٹی بجٹ نے یہ سفارش کی تھی جسے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی منظور فرمالیا تھا:-

"جو عہدہ داران بے شرح اور چندہ نادہندگان افراد کی رپورٹ مرکز میں نہیں کرتے ان کے متعلق کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ پہلے تو ان کو فہمائش کی جائے۔ اور اس پر بھی اگر تبدیلی پیدا نہ ہو تو ایسے افراد عہدہ داران کے نام اخبار میں شائع کئے جائیں۔"

امید ہے کہ عہدہ داران جماعت ایسا موقعہ ہی نہ آنے دیں گے کہ ان کی غفلت کا اعلان اخبار میں کرنا پڑے اور قبل اس کے کہ یہ وقت آئے وہ خود ہی اپنے فرض کو ادا کرنے میں مستعدی سے کام لیں گے پس عہدہ داران کا فرض ہے کہ تمام نادہندگان کو فوراً ایک ماہ کا نوٹس دیدیا جائے کہ وہ اس مہلت عرصہ میں چندہ جات کے تمام بقائے ادا کر دیں اور اگر اس عرصہ میں بھی وہ اپنے چندے ادا نہ کریں تو ان کے متعلق مفصل رپورٹ مجلس عاملہ مقامی کی سفارش کے ساتھ مرکز میں بھجوا دی جائے۔ تاکہ ایسے لوگوں کے خلاف نظر ثانی کارروائی کی جا سکے۔ کیونکہ ایسے نازک موقعہ پر بھی جو شخص سلسلہ کی خدمت میں کوتاہی کرتا ہے وہ ہرگز کسی رعایت کا مستحق نہیں ہو سکتا۔

نظارت بیت المال

آریہ سماج کا پیش کردہ ایشور

(از مکرم ملک فضل حسین صاحب)

آریہ سماجی نقطۂ نگاہ سے جب ہم ویدک لٹریچر کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں ایشور کے متعلق سب سے پہلی بات جو کھٹکتی ہے وہ اس کا ثابت بالذات نہ ہونا ہے۔ حالانکہ یہی وہ امر ہے جس پر الہامی کتاب کا روشنی ڈالنا ضروری ہے۔ اور اس کا فرض ہے کہ وہ ایسے دلائل بیان کرے جو خدا کی پنہاں در پنہاں ذات کو ثابت کرتے ہوں تاکہ اگر کبھی کسی شخص کا دل اس کے انکار کی طرف مائل ہو تو وہ دلائل نہ صرف اس شخص کو اس راہ سے باز رکھیں بلکہ اس کا قلب نور ایمان سے منور بھی کر دیں۔

وید یا اس کے ماننے والے کہنے کو تو بے شک کہیں کہ خدا ہے اور اسی نے دنیا وما فیہا کو پیدا کیا ہے مگر جب تک خود کتاب کا نازل کرنے والا خدا اپنی ہستی کا یقینی اور قطعی ثبوت نہ دے تب تک دوسروں کی وکالت کسی مصرف کی نہیں۔

ایشور ثابت بالذات نہیں

اگر وید کا ایشور واقعی کوئی ہستی رکھتا ہے تو اسے چاہیئے تھا کہ اپنے انا الموجود ہونے کا ثبوت دیتا اور وقتاً فوقتاً اپنے محبوبوں اور سیوکوں پر ظاہر ہوتا اور انہیں بتاتا کہ شک نہ کرو میں موجود ہوں۔ اور جس وقت بھی میرا کوئی عابد و زاہد بندہ مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کو سنتا اور اس کا جواب بھی دیتا ہوں۔ لیکن چونکہ وید کے پیش کردہ ایشور نے ایسا کبھی نہیں کیا اور نہ ہی وہ اپنے بندوں پر متجلی ہوا اس لئے ہمیں بامر مجبوری کہنا پڑتا ہے کہ وید نے جس ایشور کا ذکر کیا ہے وہ حقیقی معنوں میں کوئی ہستی نہیں رکھتا بلکہ ایک موہوم اور وہمی شئے ہے جو دوسروں کی وکالت کی محتاج ہے نہ کہ ثابت بالذات۔

ایشور واحد و لاشریک نہیں

وید نے جس ایشور کو پیش کیا ہے وہ نہ صرف اپنی ہستی کا ثبوت دینے سے قاصر ہے بلکہ واحد و لاشریک ہی نہیں۔ حالانکہ ہر ایک الہامی کتاب کا اولین فرض یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں آکر ہر قسم کے شرک کو مٹائے اور اس کی جگہ خالص توحید کو قائم کرے۔ مگر موجودہ وید جس ایشور کا ذکر کرتا ہے وہ بقول آریہ سماج واحد و یکتا نہیں بلکہ اس کی صنعت اور ربوبیت میں دو اور بھی برابر کے شریک ہیں اور یہی وہ امر ہے جو خدا کے بے ہمتا اور لاشریک ہونے کے منافی ہے۔ پس (۱) جب وید نے بجائے توحید قائم کرنے کے شرک کی تعلیم دی تو ایسی حالت میں اسے خدا کا کلام بتانا قطعاً جائز نہ ہوگا۔

ایشور خالق نہیں

اسی پر بس نہیں بلکہ وید نے تو ایشور کے خالق ہونے سے بھی انکار کیا ہے۔ کیونکہ جہاں وہ یہ بتاتا ہے کہ ایشور ازلی ابدی اور غیر مخلوق ہے وہاں روح اور مادہ کو بھی ازلی ابدی اور غیر مخلوق ٹھہراتا ہے۔

اور

کہتا ہے کہ ایشور نے روح اور مادہ پیدا نہیں کئے بلکہ اس کا صرف یہی کام ہے کہ اپنے ان غیر مخلوق دو ہمسروں کو جوڑ جاڑ دے۔ حالانکہ حقیقی معنوں میں وہی ذات خالق کہلا سکتی ہے جو روح مادہ اور ان کے گن کرم سوبھاؤ کو بھی عدم سے نکال کر خلعت وجود بخشے۔ لیکن وید نے ایشور کو جس شکل اور صورت میں پیش کیا ہے اس سے وہ انسانوں کی طرح موجد اور صانع تو کہلا سکتا ہے مگر خالق کسی طرح بھی نہیں۔ کیونکہ خالق ہمیشہ وہی کہلائے گا جو کسی چیز کے بنانے میں اور کسی شئے با وجود کا محتاج نہ ہو۔ مگر چونکہ ویدک ایشور دنیا بنانے کے لئے روح اور مادہ کا محتاج ہے اس لئے وہ صانع ہو سکتا ہے خالق نہیں۔

ایشور مالک نہیں

اور جب وہ صحیح معنوں خالق نہیں تو پھر اسے مالک بھی نہیں مانا جا سکتا۔ کیونکہ جو مالک کی حقیقی تعریف ہے وہ اسی پر صادق آ سکتی ہے جو صحیح معنوں میں خالق بھی ہو نہ کہ عام انسانوں کی طرح مجازی مالک۔ وید اور حامیان وید بے شک اسے مالک کہیں مگر جب تک اس کے حقیقی مالک ہونے کا کوئی پختہ ثبوت نہ دیں تب تک وہ صحیح معنوں میں مالک نہیں کہلا سکتا۔

دنیا میں عام طور پر ملکیت کی مندرجہ ذیل قسمیں دیکھی جاتی ہیں آریہ سماجی دوست بتائیں ان میں سے کس قسم کا ایشور مالک ہے۔ پھر ہم اس کے سامنے رکھ کر بتا دیں گے کہ وہ روح مادہ کو پیدا کئے بدوں کسی طرح بھی حقیقی مالک نہیں کہلا سکتا۔

پہلی قسم ملکیت کی یہ ہے کہ کسی چیز پر ناجائز قبضہ جما لیا جائے۔ مگر کیا آریہ دوست ایشور کے لئے یہ بات روا رکھتے ہوئے تسلیم کریں گے کہ ان کا ایشور غاصب ہے؟ اگر ہاں میں جواب دیں تو وہ ایشور ہی نہیں جو غاصب ہو۔ اور اگر نفی میں جواب دیں تو ثابت ہوا کہ ایشور کی ملکیت اس قسم کی نہیں۔

دوسری قسم یہ ہے کہ کسی چیز کو خرید لیا جائے۔ مگر یہ قسم بھی ایشور کی ذات کے منافی ہے کیونکہ اگر یہ تسلیم کر لیا گیا کہ ایشور نے روح مادہ کسی سے خریدے ہیں تو پھر یہ بھی ماننا پڑیگا کہ خریدنے سے پہلے وہ ان کا مالک نہ تھا اور یہ امر آریہ سماج کسی طرح بھی قبول نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ایشور کا ازل سے مالک نہ ہو کر کچھ عرصہ سے مالک ہونا سماجی عقیدہ کی رو سے بھی باطل ہے۔

تیسری قسم یہ ہے کہ وراثت میں کوئی چیز مل جائے اور بعد میں اس پر اپنا حق ملکیت جما لیا جائے مگر غور کرنے سے یہ قسم بھی ایشور کی ملکیت کے شایاں نہیں کیونکہ اگر اسے مانا گیا تو پھر ساتھ ہی یہ بھی اقرار کرنا پڑے گا کہ ایشور کا بھی کوئی ایشور تھا جس کے مر جانے پر اسے روح مادہ بطور وراثت کے ملے۔ اور جب وہ پہلا ایشور مر گیا تبھی یہ مالک ہوا پہلے نہیں تھا۔

چوتھی قسم یہ ہے کہ کسی چیز پر پرانا قبضہ ہو اور تعزیرات ہند کے مطابق آخر میں اس پر قابض کا حق ملکیت قائم ہو جائے۔ مگر اس سے بھی ایشور حقیقی مالک نہیں ٹھہرتا۔ کیونکہ اگر یہ اپنے قبضہ سے ہی وہ روح مادہ کا مالک بنا ہے تو اس کا بالفاظ دیگر یہ مطلب ہوا کہ موجودہ ایشور نے کسی اور ایشور سے روح مادہ کرایہ پر لئے تھے۔ مگر جب اصل مالک مر گیا تو یہ اس کے قبضہ ہی میں رہ گئے۔ حالانکہ ایشور کے متعلق ایسا خیال کرنا کفر ہے۔

پانچویں قسم یہ ہے کہ کوئی چیز بخشش میں مل جائے اور پھر اس پر اپنا قبضہ جما لیا جائے۔ مگر اس غنی و حمید ہستی کے متعلق ایسا گمان کرنا بھی حماقت آمیز گناہ ہے۔ کیونکہ اس کا تو پھر یہ مطلب ہوگا کہ روح مادہ کا اصل مالک کوئی اور تھا جس نے وہ کے ایشور کو روح مادہ ازراہ بخشش دیدئے تاکہ یہ ان پر اپنا حق ملکیت جما لے۔

چھٹی قسم یہ ہے کہ خود وہ اشیاء اپنے آپ کو کسی کے حوالہ کر دیں۔ مگر یہ آخری قسم بھی ایشور پر صادق نہیں آتی۔ کیونکہ اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ کسی زمانہ میں روح اور مادہ نے بغیر کسی دباؤ کے خود بخود ہی اپنے آپ کو ایشور کے حوالہ کر دیا ہو۔ اور اگر بفرض محال اس آخری قسم کو صحیح بھی تسلیم کر لیا جائے تب بھی ایشور حقیقی مالک کہلانے کا مستحق نہیں۔ کیونکہ حقیقی مالک کی اصلی تعریف یہ ہے کہ اس کے بالمقابل مملوک کا کسی قسم کا کوئی بھی حق نہ رہے۔ مگر جو اشیاء باوجود ایک وقت میں اپنے آپ کو کسی دوسرے کے سپرد کرتے ہیں تو پھر دوسرے وقت میں وہ اس کی حکومت کا جوا اتار پھینکنے پر قادر بھی ہو سکتے ہیں لیکن جس کی ملکیت اس طرز کی ناقص ہو وہ حقیقی مالک کیسے سمجھا جائے؟

پس جب ظاہر ہے کہ مذکورہ بالا اقسام سب کی سب ناقص ہیں نہ کہ حقیقی تو ایسی حالت میں تسلیم کرنا ہوگا کہ حقیقی مالک وہی اور بلا ریب وہی ذات کہلا سکتی ہے جو اپنی مملوکہ اشیاء کی خالق بھی ہو۔ کیونکہ جب تک مملوک اس کی مخلوق نہ ہوگی تب تک اس کی ملکیت بھی ناقص اور دنیاوی ملکیت کی طرح مجازی ہی رہے گی۔ مگر چونکہ وید کا ایشور خالق نہیں اس لئے وہ حقیقی مالک بھی نہیں اور یہ کوئی خوبی نہیں بلکہ نقص ہے۔ چونکہ نقص الوہیت کے منافی ہے اس لئے وید کا پیش کردہ ایشور حقیقی معنوں میں خدا کہلانے کا مستحق ہی نہیں۔

ایشور قادر نہیں

جب ایشور خالق نہیں اور مالک بھی نہیں تو پھر اسے قادر مطلق بھی نہیں مانا جا سکتا۔ کیونکہ جو ذات مادہ کا ایک ذرہ بھی خلق کرنے سے عاری ہو وہ کیونکر قادر مانی جا سکتی ہے۔ قادر تو وہ کہلائیگا جس میں ہر قسم کی اعلےٰ قوتیں موجود ہیں۔ لیکن جب بقول بانی آریہ سماج

"جو قدرتی اصول ہیں مثلاً آگ گرم۔ پانی ٹھنڈا وغیرہ یہ تمام غیر ذی شعور ہیں ان کی طبعی صفت کو پرمیشور بھی نہیں پلٹ سکتا۔" (ستیارتھ پرکاش ص ۲۴۷)

تو وہ کس طرح قادر مطلق کہلایا جانے کا مستحق ہو سکتا ہے؟ ویدک ایشور تو اتنی بھی قدرت نہیں رکھتا کہ مادہ جو ذرات انسانوں کے لئے لاینجزی ہیں ان کے دو ٹکڑے ہی کر سکے۔ کیونکہ اگر وہ ان کے ٹکڑے کرنے پر قادر ہوتا تو بانی آریہ سماج مادہ کے متعلق بھی لا یتجزی اور ناقابل تقسیم کے الفاظ استعمال نہ کرتے۔ ان کا مادہ کی اس لطیف حالت کو ناقابل تقسیم بتانا ثبوت ہے اس امر کا کہ ایشور بھی اس حالت کو پہنچے ہوئے کسی ادنیٰ سے ادنیٰ ذرہ کے دو ٹکڑے کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اگر وہ ان کے مزید ٹکڑے کر سکتا تو وہ حادث اور مخلوق ہوتے نہ کہ ازلی ابدی اور غیر مخلوق۔ پس اس کا ان ذرّوں کو مزید تقسیم نہ کر سکنا ہی اسے تہی دست اور ناطاقت ثابت کر رہا ہے جو نہایت ہی حیرت خیز امر ہے۔

ایشور علیم نہیں

ایشور کا قادر نہ ہونا دلیل ہے اس امر کی کہ وہ حقیقی معنوں میں علیم بھی نہیں کیونکہ اگر وہ روح مادہ کے کنہ اور ان کے مخفی در مخفی خواص سے پورا واقف و آگاہ ہوتا تو انہیں وہ بنا بھی سکتا تھا۔ لیکن چونکہ وہ دنیاوی صناعوں اور موجدوں کی طرح مادہ وغیرہ کے باریک در باریک خواص سے لاعلم ہے اس لئے وہ انسانوں کی طرح کاریگر تو ہے جو مختلف معلوم کو لے کر ترکیب دیدیتے ہیں۔ مگر اسے صحیح معنوں میں سرجن ہار اور خالق نہیں کہا جا سکتا۔

(باقی)

قادیان کی احمدیہ ڈسپنسری کی مختصر روئداد

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

قادیان کی تازہ رپورٹ سے پتہ لگتا ہے۔ کہ قادیان کی احمدیہ ڈسپنسری (جو اس وقت سابقہ دفتر اخبار الفضل میں ہے) کا کام خدا کے فضل سے بڑی کامیابی اور ترقی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اور محترمی ڈاکٹر بشیر احمد صاحب انچارج ڈسپنسری نہایت اخلاص اور جانفشانی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور ان کی قابلیت اور ہمدردی کو دیکھ کر اب بہت سے غیر مسلم بھی احمدیہ ڈسپنسری میں آکر علاج کروانے لگے ہیں۔ چنانچہ ماہ نومبر ۱۹۴۸ء میں نئے اور پرانے علاج کروانے والوں کی تعداد قوم وار حسب ذیل تھی۔

(۱)	مسلمان	۱۲۰۹	(۳)	سکھ	۵۳۴
(۲)	ہندو	۱۷۱۲	(۴)	دیگر	۱۴۹

میزان ۳۶۰۴

اس کے علاوہ قادیان میں انڈور بیماروں کا بھی انتظام شروع کیا گیا ہے۔ چنانچہ گذشتہ مہینہ میں ایسے بیماروں کی تعداد جن کا ہسپتال کے اندر رکھ کر علاج کیا گیا دس تھی ڈاکٹر صاحب کی رپورٹ ہے کہ قادیان میں احمدی دوستوں کی عام صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ گذشتہ ایام میں گورداسپور کے سول سرجن اور بعض دوسرے افسروں نے ڈسپنسری کا معائنہ کیا۔ اور اس کے کام اور انتظام کی بہت تعریف کی۔ مرحوم میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب شہید کے وقت میں بھی ڈسپنسری بہت کامیابی کے ساتھ چلتی تھی۔ اور ان کے زمانہ میں بھی بہت سے غیر مسلم علاج کے لئے آنے شروع ہو گئے تھے مگر ان کے واپس آجانے کے بعد یہ تعداد کچھ گر گئی تھی۔ لیکن اب پھر سرعت کے ساتھ بڑھ رہی ہے فجزاہم اللہ

(خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور) ۱۲/۱۲/۴۸

شامی پریس میں احمدیت کا ذکر

"الجماعۃ الاحمدیہ و سیرۃ الرسول"

دمشق کا اعتدال پسند اور کثیر الاشاعت روزنامہ "الکفاح" ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء کی اشاعت میں "الجماعۃ الاحمدیہ و سیرۃ الرسول" کے عنوان سے رقمطراز ہے:۔

بے شک جماعت احمدیہ کی خدمات اعلاء کلمۃ الاسلام کے لئے مختلف اقسام پر مبنی ہیں صرف جماعت احمدیہ ہی خاص اہتمام۔ دینی لٹریچر کی اشاعت میں دکھاتی ہے اور دنیا کے مختلف حصوں میں اسلامی میگزین شائع کرتی ہے۔

ہمیں انگریزی زبان میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے اور یہ سیرت مبلغ اسلام استاذ مطیع الرحمٰن بنگالی کی طرف سے شائع کی گئی ہے۔ آپ سیرت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے، انگریزی زبان میں بہترین لکھنے والے ہیں۔

یہ سیرت نبویہ مستشرقین کی طرف سے اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کئے ہوئے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ سیرت کی نصوص ثقہ کتب (قابل اعتبار کتب) سے نقل کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں مصنف نے بعض علماء مغرب کی شہادات بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور شخصیت کے متعلق شائع کی ہیں۔

استاذ نور احمد منیر احمدی مقیم دمشق نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ بعثت نبوی تمام دنیا کے لئے ہے۔ اس لئے سیرت نبوی کی اشاعت مسلمانوں کے فرائض میں سے ہے۔ تاکہ یورپین ممالک حضرت رسول کریم صلعم کی شخصیت کو کما حقہ معلوم کر سکیں۔ سیرت مذکورہ کی طباعت خوبصورت ہے۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا اور جلد بندی نفیس اور اس کی ترتیب اس طرز سے کی گئی ہے جو انگریزی خوان طبقہ کو مطالعہ کا شوق دلاتی ہے۔

خدام الاحمدیہ کراچی کے سالانہ ورزشی مقابلے

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا سالانہ ورزشی مقابلہ بتاریخ ۳ دسمبر ۱۹۴۸ء بعد نماز جمعہ فائر بریگیڈ گراؤنڈ میں شروع ہوا مولانا سید احمد علی صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ قائد صاحب نے عہد نامہ دہرایا۔ ممبران مجلس نے زیر سرکردگی چوہدری فیض عالم صاحب چوہدری و لیعداد صاحب پی۔ٹی اور پریڈ کی۔ اطفال الاحمدیہ کی دلچسپ کھیلوں کے بعد خدام کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ آخر میں بعد خدام اور انصار کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ ہوا۔ میجر شمیم احمد صاحب اور ظفر اللہ خان صاحب نے جج کے فرائض سرانجام دیئے۔ (خاکسار۔ ایم وقار)

موصی صاحبان کیلئے

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم ان کے نمبر وصیت نہ ملنے کی وجہ سے بغیر اندراج کے پڑی ہوئی ہیں۔ لہٰذا ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے نمبر وصیت سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر ان کو اپنے نمبر وصیت نہ معلوم ہو سکیں تو پھر کم از کم اپنی ولدیت مع سابقہ سکونت کے ہی تحریر فرما دیں تاکہ ان کی ادا کردہ رقوم کا اندراج ان کے کھاتہ جات حصہ آمد میں کر دیا جائے۔ نیز اطلاع دیتے وقت مندرجہ کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ بھی ضروری دیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

نام		کوپن نمبر مع تاریخ	رقم
۱۰۔ غلام محمد صاحب گلگت	کوپن	۲۲۰۹ / ۲۱-۷-۴۷	۳۸-۰-۰
۱۱۔ سید جہانگیر صاحب سکندر آباد دکن	تفصیل سکندر آباد		۸-۱۰-۰
۱۲۔ بی۔ ڈی احمد صاحب بنگلور مارکیٹ	کوپن	۲۳۰۲ / ۲۲-۷-۴۷	۱۲۵-۰-۰
۱۳۔ مرزا محمد جان صاحب تحریک جدید	بل	۱۰۴۵ / ۲۲-۷-۴۷	۳-۰-۰
۱۴۔ شیخ عبد اللطیف صاحب " "	"	"	۵-۰-۰
۱۵۔ مسعود احمد صاحب " "	"	"	۳-۰-۰
۱۶۔ زینب بی بی زوجہ شیر محمد صاحب ماچھی واڑہ ضلع لدھیانہ	کوپن	۲۳۸۹ / ۲۴-۷-۴۷	۴-۸-۰
۱۷۔ بشیر احمد صاحب وسطہ دہلی	بذریعہ چیک	۱۷۸۴ / ۲۳-۷-۴۷	۳۵-۰-۰
۱۸۔ امینہ بی بی زوجہ محمد لطیف صاحب تلونڈی کھجور والی	کوپن	۲۲۹۱ / ۲۴-۷-۴۷	۸-۰-۰
۱۹۔ محمدی بی بی صاحبہ نورنگ محمد آباد اسٹیٹ سندھ	"	۲۴۵۱ / ۲۶-۷-۴۷	۳۰-۰-۰ حصہ آمد؛ شرط اول ۱-۰-۰؛ اعلان وصیت ۵-۰-۰
۲۰۔ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت شیر عالم صاحب گولیکی۔	"	۲۴۵۵ / ۲۶-۷-۴۷	شرط اول ۱-۰-۰؛ اعلان وصیت ۴-۸-۰
۲۱۔ نور محمد صاحب ہائی سکول	بل	۱۰۸۱ / ۲۷-۷-۴۷	۴-۶-۰
۲۲۔ محمد شریف صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول	"	۱۰۸۲ / ۲۷-۷-۴۷	۵-۳-۰
۲۳۔ مولوی محمد سعید صاحب دہلی دروازہ لاہور	مورخہ	۲۷/۷/۴۷	۲۵-۱۱-۰
۲۴۔ عبد الحمید صاحب رانچی بذریعہ امانت	کوپن	۹۴۴۳ / ۲۸-۷-۴۷	۱۳-۰-۰
۲۵۔ سید محمد ذکریا صاحب	"	۲۵۷۳ / ۲۹-۷-۴۷	شرط اول ۳۲-۸-۰؛ اعلان وصیت ۴-۸-۰
۲۶۔ سلیم الدین محمود صاحب جمشید پور	"	۲۵۹۷ / ۲۹-۷-۴۷	۱۴-۰-۰ حصہ آمد؛ شرط اول ۱-۰-۰؛ اعلان وصیت ۴-۸-۰
۲۷۔ چوہدری محمد صادق صاحب انبالہ چھاؤنی	"	۲۵۹۶ / ۲۹-۷-۴۷	۲۰-۰-۰
۲۸۔ بابو مختار احمد صاحب مغلپورہ	"	۲۶۰۷ / ۲۹-۷-۴۷	۱۴-۰-۰
۲۹۔ محمد خان صاحب	بل	۱۰۹۰ / ۲۹-۷-۴۷	۱-۱۲-۰
۳۰۔ چوہدری عمر دین فتح محمد صاحبان بھینی شرقپور	کوپن	۲۶۱۷ / ۳۰-۷-۴۷	۷۲-۰-۰ حصہ جائداد
۳۱۔ مائی اللہ رکھی صاحبہ شرقپور	"	۲۶۱۷ / ۳۰-۷-۴۷	۲-۸-۰ "
۳۲۔ ایم منور علی صاحب کٹک	"	۲۶۱۸ / ۳۰-۷-۴۷	۸-۵-۰
۳۳۔ پی ڈی کی احمد یوسیا بنگلور	"	۲۶۵۲ / ۳۰-۷-۴۷	۵-۰-۰
۳۴۔ محبت بی بی صاحبہ گدال گجرات	"	۲۶۹۲ / ۳۱-۷-۴۷	۴۲-۰-۰ حصہ جائداد
۳۵۔ لطیف احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل	"	۱۱۰۵ / ۳۱-۷-۴۷	۶-۰-۰

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کرے

(فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔" (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء)

۲۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے اور اس طرح دنیا کو بتا دے۔ کہ قادیان سے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں۔ کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے"۔ (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

بین المملکتی کانفرنس کامیاب ختم ہو گئی
اقلیتوں کے متعلق اہم معاہدہ طے ہو گیا

لندن ۱۵ دسمبر - بی بی سی کے نامہ نگار متعین نئی دہلی نے اطلاع دی ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دہلی میں جو کانفرنس ہو رہی تھی - وہ آج کامیاب ختم ہو گئی - آج تمام سب کمیٹیوں کا کام مکمل ہو گیا ہے - جس کی روشنی میں ایک معاہدہ طے ہو گیا ہے - جس پر مہر تصدیق ثبت کرنے کے بعد ایک دو دن تک شائع کر دیا جائے - یہ تمام مذاکرات نہایت دوستانہ انداز میں ہوئے - اور ان میں خاص طور پر اقلیتوں کے حقوق کی طرف توجہ دی گئی اور ایسے طریقے سوچے گئے - جن پر چل کر ان کے حقوق محفوظ کئے جا سکیں گے - نامہ نگار کا یہ بھی کہنا ہے - کہ اس معاہدہ کا اثر یہ ہو گا - کہ دونوں مملکتوں کے درمیان جو اتنی رکاوٹیں پیدا ہو گئی تھیں وہ دور ہو جائیں گی - خیال ہے کہ اس معاہدے پر بہت جلد عمل شروع کر دیا جائے گا - نامہ نگار نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان کا وفد ابھی دو ایک دن اور رہے گا - اور اس پر دستخط ثبت ہونے کے بعد واپس کراچی روانہ ہو جائے گا۔

مارشل گوئرنگ کے بھائی کی گرفتاری

برلن ۱۵ دسمبر - مارشل گوئرنگ کے برادر خورد البرٹ دنس برگ میں کو کل رات پولیس نے گرفتار کر لیا - کیونکہ انہوں نے شراب کے نشے میں خر مستی کی - البرٹ جیکوسلواکیہ کی مشہور اسلحہ ساز فیکٹری سکوڈا کا سابق ڈائرکٹر ہے۔

یورپ کی بحالی کے پروگرام کا تخمینہ

واشنگٹن ۱۵ دسمبر - حکومت امریکہ کے بیرونی امداد کے محکمے نے یہ اعلان کیا ہے - کہ ۸ دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۴۸۵۴۷۸۵۹ ڈالر مغربی یورپ چین اور کوریا کے لئے منظور کیا ہے - یورپ اور چین کی بحالی کے پروگرام میں امریکہ کا بیرونی امداد کا محکمہ اب تک ۳۹۶۱۵۵۰۸۷۸ ڈالر خرچ ہو چکا ہے - اس کے بعد کی رپورٹ کا تخمینہ بعد میں شائع کیا جائے گا۔

سید قاسم رضوی کے خلاف فرد جرم

حیدرآباد دکن ۱۵ دسمبر - گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کے چیف تحقیقاتی افسر حیدرآباد پہنچ گئے ہیں - وہ اتحاد المسلمین کے صدر سید قاسم رضوی کے خلاف الزامات کی فہرست تیار کرے گا - انکی آمد سے یہ خیال کیا جا رہا ہے - کہ مسٹر شعیب کے قتل کی تحقیقات میں تیزی پیدا ہو جائے گی - سید قاسم رضوی کے خلاف فرد جرم تیار کی جا رہی ہے - اور وقتی عبوری وزارت کے خلاف بھی اقدام کا فیصلہ آئندہ چند روز میں ہو جانے کی توقع ہے۔

مشرقی پنجاب کے سکھ اضلاع کی علیحدہ وزارت بنائی جائے - سکھوں کا مطالبہ

نئی دہلی ۱۵ دسمبر - نہایت موثق طور پر معلوم ہوا ہے - کہ سکھوں نے مشرقی پنجاب میں سکھ صوبے کی علیحدگی کے لئے جو تحریک شروع کر رکھی تھی - وہ زیادہ زور پکڑتی جا رہی ہے - کہا کہ اگر سکھوں کو مطمئن کرنے کے لئے حکومت ہندوستان نے کوئی کوشش نہ کی تو سکھ ایک بار پھر مشرقی پنجاب کے امن و امان کی دھجیاں فضائے آسمانی میں بکھیر کر رکھ دیں گے - سکھوں کو مطمئن کرنے کی از حد کوشش کی گئی - لیکن سکھ ابھی تک رضامند ہونے میں نہیں آتے - ایک نہایت موثق اور ذمہ دار ذریعہ سے معلوم ہوا ہے - کہ پچھلے دنوں دہلی میں سکھ لیڈروں اور کانگرسی لیڈروں میں جو ملاقاتیں ہوئیں - اس میں کانگرسی لیڈروں نے اس بات پر زور دیا کہ اپنے مطالبے سے باز آ جائیں - اس پر سکھوں کے لیڈر گیانی کرتار سنگھ نے یہ تجویز پیش کی کہ مشرقی پنجاب میں سکھ اکثریت والے اضلاع کی علیحدہ وزارت بنائی جائے اور ہندو اضلاع کی علیحدہ یہ دونوں وزارتیں موجودہ وزارت کے ساتھ ہوں علاوہ ازیں جب وزیر اعظم ہندو ہو - تو گورنر سکھ ہو - اس تجویز کو بھی شرف قبولیت نہیں بخشا گیا۔

برلن کے فضائی رسل و رسائل کا نیا ریکارڈ

بالٹیمور ۱۵ دسمبر - امریکہ اور برطانیہ کے ہوائی جہازوں نے جو برلن میں برابر غلہ اور دوسرے ضروری سامان پہنچا رہے ہیں - ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے - گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ۶۱۳۵ ٹن سامان برلن پہنچا۔

شاہ فاروق کے پیغام سے شامیوں میں خوشی کی لہر

دمشق ۱۵ دسمبر - ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ جریکو کانفرنس کے متعلق شاہ فاروق نے تمام عرب ریاستوں کے صدروں کو جو پیغام بھیجا ہے - اس سے شامی باشندوں پر بہت اچھا اثر پڑا ہے - فلسطین کو آزاد کرانے کی مہم میں اس پیغام سے بہت تقویت ملی ہے - (استار)

شام کی شرق اردن سے اپیل

دمشق ۱۵ دسمبر - شام کی حکومت نے ایک خط شرق اردن کی حکومت کو روانہ کیا ہے - اس میں جریکو کی قرارداد کے متعلق شامی نظریے کی وضاحت کی گئی ہے اور یہ اپیل کی گئی ہے - کہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھایا جائے جس سے عرب ممالک کے اتحاد کو نقصان پہنچے - (استار)

اقوام متحدہ میں عربوں کو فتح حاصل ہوئی ہے

(وزیر خارجہ مصر)

قاہرہ ۱۵ دسمبر - مصر کے وزیر خارجہ خشابہ پاشا نے پیرس سے واپس آ کر اعلان کیا "اقوام متحدہ میں عربوں کو بہت کافی فتح حاصل ہوئی ہے - بین الاقوامی نقطہ نگاہ سے عربوں کی پوزیشن بہتر ہو گئی ہے" (استار)

عراق میں قرنطینہ کی پابندیاں دور کر دی گئیں

کراچی ۱۵ دسمبر - حکومت عراق نے پاکستان سے سمندر کے راستے اور ہوائی جہاز کے ذریعہ عراق پہنچنے والے مسافروں پر قرنطینہ کی جو پابندیاں لگا رکھی تھیں - وہ واپس لے لی گئی ہیں - تاہم مسافروں کو ہیضہ کے ٹیکے کا سرٹیفکیٹ ساتھ رکھنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

شرق اردن اور اسرائیل میں سمجھوتہ کی کوشش

عمان ۱۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کی نام نہاد یہودی حکومت اور شرق اردن کی حکومت کے درمیان صلح کی گفتگو کرنے کیلئے رابطہ قائم ہو گیا ہے۔ ایک خبر میں کہا گیا ہے کہ یہود نے خود شاہ عبداللہ سے صلح کی گفتگو کی درخواست کی ہے۔ انہیں امید ہے کہ وہ شاہ عبداللہ سے صلح کرنے میں کامیاب ہو جائینگے۔

شاہ عبداللہ بھی یہود سے صلح کی طرف راغب معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن وہ عرب لیگ کے فیصلے کی وجہ سے [illegible] ہیں۔ جو غالباً ان کے خلاف ہوگا۔

کشمیر میں حکومت ہند کی فوجی کاروائی کا مقصد

لداخ ۱۵ دسمبر لداخ کے ایک بدھ لیڈر نے حکومت ہند کی کشمیر میں فوجی کاروائی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند کا اس سے مطلب صرف یہ ہے کہ ریاست سے مسلمانوں اور بدھوں کا صفایا کر دیا جائے۔

شام میں مقیم مہاجرین کیلئے مصری تحفہ

دمشق ۱۵ دسمبر۔ شام کی حکومت کو مصری حکومت کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ شام میں مقیم عرب مہاجرین کی امداد کے لئے مصر ۲۰۰۰۰ پونڈ کا تحفہ دینے کیلئے تیار ہے۔ یہ امداد اس امداد کے علاوہ ہو گی جو کہ بین الاقوامی جماعتوں کیلئے مصر نے دی ہے (اسٹار)

اسلامی ممالک کی تمدنی تعلقات کی کانفرنس کے سامنے

گورنر جنرل کی تقریر

کراچی ۱۵ دسمبر پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے آج تمدنی تعلقات کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اسلامی دنیا میں اتحاد پیدا کرنے کے لئے عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔ تقسیم ہند نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ مسلمان الگ قوم ہیں۔ انہیں اسلامی ممالک سے اپنا رشتہ اتحاد بہت مضبوط کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا مجھے خوشی ہے کہ عربی ممالک میں یکجہتی کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ اور مغربیت کا اثر آہستہ آہستہ زائل ہو رہا ہے۔

تمدنی تعلقات کی مجلس کی تعریف کرتے ہوئے آپ نے اس قسم کی مجالس کا وجود پاکستان کے لئے بہت سود مند ہے۔ ایسی مجالس کے ذریعہ سے ہی دوسرے ممالک سے تعلقات بڑھ سکتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا۔ ان تعلقات کو بڑھانے کا ایک ذریعہ رسم الخط بھی ہے۔ جب پاکستان میں عربی رسم الخط رائج ہو جائے گا۔ تو لسانی اتحاد بھی پیدا ہو جائے گا۔

کمیونسٹ فوجوں نے پیکنگ کا محاصرہ کر لیا!

شنگھائی ۱۵ دسمبر کمیونسٹ فوجیں پیکنگ سے جو شمالی چین کا صدر مقام تھا۔ صرف پانچ میل دور رہ گئی ہے۔ انہوں نے شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ سرکاری فوجیں چاروں طرف کانٹے دار تار اور ریت کی بوریاں رکھنے میں مصروف ہے۔

سرکاری فوج کے ایک کمانڈر نے بتایا۔ کہ شہر کی آخری دم تک حفاظت کی جائیگی۔ عوام ہراساں ہو کر شہر سے بھاگنے کی کوشش میں ہیں۔ اور ہزاروں کی تعداد میں ریلوے سٹیشنوں پر جمع ہو رہے ہیں۔

روس اور ناروے میں معاہدہ

معلوم ہوا ہے کہ روس اور ناروے کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ جسکی رو سے ناروے روس کو مچھلی۔ چربی اور ایلومینیم دیگا۔ اور اسکے بدلے میں روس سے گندم لیگا۔

شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن کی اپیل

لاہور ۱۵ دسمبر مغربی پنجاب کی شیڈولڈ فیڈریشن نے ایک قرارداد پاس کی ہے جسمیں فیڈریشن کے ممبروں سے اپیل کیگئی ہے کہ وہ آزاد کشمیر فوج کی جدوجہد آزادی کی حمایت کیلئے رضاکار بھرتی کریں

برطانیہ کے پارلیمنٹری سکرٹری کا استعفیٰ

لندن ۱۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کے تجارتی بورڈ کے پارلیمنٹری سیکرٹری نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سرکاری افسروں پر رشوت ستانی کے الزامات کی تحقیق کرنے والے بورڈ کے سامنے بیان دینے کے بعد میں اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جاؤں گا۔

امریکہ صلح کے لئے دباؤ نہیں ڈال رہا

واشنگٹن ۱۵ دسمبر امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ امریکہ نانکن میں نیشنلسٹوں پر کمیونسٹوں کو حکومت میں شامل کرنے پر زور دے رہا ہے۔

لنکا کا وزیر تجارت مستعفی ہو گیا

کولمبو ۱۵ دسمبر۔ لنکا کے وزیر تجارت نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ کیونکہ ان کا دوسرے وزراء سے ہندوستانیوں کو لنکا میں شہری حقوق دینے کے مسئلہ پر اختلاف ہو گیا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ یہ عہدہ ایوان کے نائب صدر کو سونپ دیا جائے گا۔

ڈاکٹر حسام الدین کی لندن میں مراجعت

لندن ۱۵ دسمبر۔ لندن کے مصری تعلیمی بیورو کے ڈائرکٹر ڈاکٹر حسام الدین نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے آپ حال ہی میں قاہرہ تشریف لے گئے تھے (اسٹار)

دنیا میں اس سال نسبتاً کہیں زیادہ اناج پیدا ہوا ہے

بین الاقوامی غذائی کانفرنس کی رپورٹ

واشنگٹن ۱۵ دسمبر۔ عالمگیر غذائی اور زراعتی انجمن کا اجلاس واشنگٹن میں ہو رہا ہے۔ اس نے مشرق وسطےٰ کے نمائندوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دوسرے دنیا بھر کے زراعتی ملکوں سے آئے ہوئے نمائندوں سے پورے طور پر اشتراک عمل کریں تاکہ اس بات کا یقین ہو سکے کہ ہر انسان کو کھانے کے لئے کافی مل جائے گا۔ اخبار "نیویارک ٹائمز" رقمطراز ہے کہ اگر وہ اس کام میں کامیاب ہو جائیں تو وہ دوامی امن قائم کرنے کے سلسلے میں بھی بہت کامیابی حاصل کر سکیں گے۔ اس وقت تک انجمن مذکور کی کانفرنس کے سامنے جو رپورٹ پیش ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سال گذشتہ سال کے مقابلہ میں پیداوار کہیں زیادہ ہے اور مشرقی ایشیا سے حد سے زیادہ کھانے کے لئے مل سکے گا۔ لیکن اب بھی صورت حال بہت اچھی نہیں ہے اور نہ ہی بر خود بخود اچھی ہو جائے گی۔ ماہرین کا بیان ہے کہ اگر موسمی حالات مناسب رہے تو ۱۹۵۰ء میں جا کر قبل از جنگ کی سی حالت کسی قدر یورپ اور مشرق بعید کے ملکوں میں پیدا ہو سکے گی۔ پھر بھی یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ چونکہ جنگ سے پہلے بھی دنیا کی نصف آبادی کو معیار سے کم غذا ملتی تھی۔ اس لئے مثالی حالات پیدا کرنے میں بھی کافی عرصہ لگے گا۔ (اسٹار)

سکوں پر سے "شہنشاہ ہندوستان" کا لفظ محو کر دیا جائے گا

لندن ۱۵ دسمبر۔ اس سال کے اختتام سے قبل ایک فرمان جاری کئے جانے کی امید ہے۔ اس فرمان کی رو سے سکوں پر لفظ "شہنشاہ ہندوستان" کے الفاظ کو ختم کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ نئے سال میں جو سکے جاری کئے جائیں گے ان کے لئے سانچے تیار کر لئے گئے ہیں۔ جون کے ماہ میں ایک فرمان جاری کیا گیا تھا جس کی رو سے "شہنشاہ ہندوستان" کا لقب ختم کر دیا گیا تھا۔ (اسٹار)

برطانیہ میں ہوائی فرنیچر۔ ایک انوکھی چیز

۱۵ دسمبر برطانیہ میں ایک نئی قسم کا فرنیچر تیار ہو رہا ہے جسے "ہوائی فرنیچر" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور اسے دنیا کے مختلف حصوں میں بھیجا جا رہا ہے۔ اس کا نام ہمیں اس وقت کی یاد دلاتا ہے جب جنگ کے دوران میں اسی فرنیچر کو تیار کرنے والی کمپنیاں طیاروں کے لئے کرسیاں بنایا کرتی تھیں۔

صوفوں کے ڈھانچوں میں لکڑی بہت کم استعمال ہوتی ہے زیادہ تر فولاد کام آتا ہے اس سے پائیداری میں پچاس فیصدی اضافہ اور وزن میں پچیس فی صدی کمی واقع ہو جاتی ہے گدیوں میں چمڑہ۔ پلاسٹک۔ ویلویٹ اور لینن (ایک کپڑا) استعمال ہوتا ہے اور اسے دھاگوں سے نہیں بلکہ اچھی قسم کی گوند سے جوڑا جاتا ہے۔ جس پر کسی موسم کا نقصان دہ اثر نہیں پڑتا۔ صوفوں کو مختلف حصوں میں تیار کیا جاتا ہے لیکن ان حصوں کو اکٹھا کرنے میں کوئی دقت محسوس نہیں ہوتی اور جب جی چاہے انہیں کھول کر اور الگ الگ کر کے صاف کیا جا سکتا ہے (ب۔ ا۔ س)

شام میں جنگلات کی کاشت

دمشق ۱۵ دسمبر شام کی وزارت زراعت نے صوبوں میں جنگلات بڑھانے کے سلسلے میں دس لاکھ نئے درخت لگائے ہیں۔ (اسٹار)

لندن میں تبت سے تجارتی مشن کی آمد

۱۵ دسمبر تبت سے جو تجارتی مشن لندن آیا ہوا ہے اس نے پچھلے ہفتے برطانیہ کے وزیر تجارت مسٹر ہیرلڈ ولسن سے ملاقات کرنے کے بعد برطانوی تجارت اور ثقافت کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ شروع کر دیا۔ مشن کے رہنما مسٹر ہیرلڈ ولسن کی خدمت میں تبت کے والی السلطنت اور وزراء کی طرف سے خطوط کے علاوہ اپنے ملک کی رسم کے مطابق ایک رومال پیش کیا۔ اس کے بعد برطانیہ کی معتمد [illegible] تجارت کے ناظم مسٹر بائم لے سے ایک طویل اور خوشگوار ملاقات کی۔ پھر مشن کے ممبروں نے برطانیہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر میہیو کی خدمت میں بھی تبت کے کابینہ وزراء کی طرف سے چند خطوط کے ساتھ ایک رومال تحفے کے طور پر پیش کیا۔ مشن کے ممبروں نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ اس مختصر قیام کے دوران میں وہ برطانیہ کے زرعی طریقوں کا جائزہ لیں۔ انہوں نے بیجوں کے انتخاب اور تحقیق میں بہت دلچسپی لی۔ اور اس ارادے کا اظہار کیا کہ ہم برطانوی بیجوں کو اپنے ملک میں استعمال کریں گے انہیں مخلوط زراعت کا سلسلہ بہت پسند آیا اور مویشیوں کے چارے اور ان کی سائنٹیفک نسل کشی کے معاملات میں بڑی دلچسپی ظاہر کی